”امیر معاویہ کو منبر پر دیکھو تو قتل کر دو“ اس روایت کی تحقیق

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

مصدق: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9293

تاریخ اجراء: 12 رمضان المبارک 1446ھ / 13 مارچ 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں یہ روایت درست ہے؟ ”عن الحسن أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم قال: إذا رأيتم معاوية على المنبر فاقتلوه“ ترجمہ: حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم لوگ معاویہ کو منبر پر دیکھو، تو اسے قتل کر دو۔ اس کا مکمل تحقیق کے ساتھ جواب عنایت فرمائیں، علاقے میں لوگوں کو کافی تفتیش ہو رہی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

سوال میں ذکر کردہ روایت (إذا رأيتم معاوية على المنبر فاقتلوه) موضوع، یعنی من گھڑت ہے، کیونکہ یہ روایت تین سندوں سے مروی ہے اور ان تینوں سندوں میں اس کے مرکزی راوی تین ہیں: ایک سند میں عمرو بن عبید، دوسری میں مجالد بن سعید اور تیسری میں حکم بن ظہیر فرازی، اور یہ تینوں افراد محدثین کی نظر میں متروک و ناقابلِ اعتبار، مجروح اور جھوٹے ہیں۔

عمرو بن عبید کے متعلق محدث ابن عون رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ امام حسن بصری کی طرف جھوٹی روایات منسوب کرتا ہے۔ سعید بن عامر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ جھوٹا گنہگار ہے۔ امام ابو حاتم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: عمرو بن عبید متروک الحدیث ہے۔ امام ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ قابلِ اعتبار نہیں ہے۔ امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: یہ گمراہ معتزلی تھا۔ امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ "سیر اعلام النبلاء" میں اس روایت کو نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں: عمرو نامی راوی نے جھوٹ بولا، اور بھی کئی محدثین نے اس پر جرح کی ہے۔

مجالد بن سعید کے متعلق امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ کوئی قابلِ اعتبار بندہ نہیں ہے۔ یحییٰ بن سعید قطان، یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ اور امام بخاری فرماتے ہیں: یہ کذاب تھا، اس کی حدیث سے استدلال نہیں کیا جاسکتا۔ عبد الرحمن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مجالد کی روایت کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ امام ازدی اور دار قطنی فرماتے ہیں: یہ ضعیف ہے، اس کی روایت نہیں لی جائے گی۔ امام ابنِ مہدی رحمۃ اللہ علیہ اس سے روایت ہی نہیں لیتے تھے، دیگر محدثین نے بھی اس پر جرح کی ہے۔

حکم بن ظہیر فزاری کوفی کے متعلق یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ کوئی قابلِ اعتبار شخص نہیں تھا۔ عبد الرحمن بن مہدی اور امام نسائی رحمۃ اللہ علیہما فرماتے ہیں: حکم بن ظہیر متروک الحدیث تھا، اس کی حدیث نہ لکھی جائے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: یہ منکر الحدیث تھا۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ قوی نہیں۔ امام ابنِ حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ صحابہ کو گالیاں دیتا تھا اور ثقہ راویوں کے حوالے سے موضوع روایات روایت کر دیتا تھا، جیسا کہ یہ روایت (اذا رایتم معاویہ الخ) ہے۔

بالترتیب جزئیات:

عمرو بن عبید والی روایت: العلل و معرفۃ الرجال لاحمد، الجامع لعلوم الامام احمد، السنۃ لعبد اللہ بن احمد، الضعفاء الکبیر للعقیلی، الکامل فی ضعفاء الرجال، تاریخ بغداد، الاباطیل والمناکیر، تاریخ مدینہ دمشق، احادیث مختارہ من موضوعات الجوزقانی، تاریخ الاسلام للذہبی، اکمال تہذیب الکمال، البدایہ والنہایہ، امتاع الاسماع للمقریزی، اللآلی المصنوعہ فی الاحادیث الموضوعہ میں ہے، واللفظ للاول: "حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد قال: قال رجل لأيوب **إن عمرو بن عبيد** روى عن الحسن أن رسول الله صلى الله عليه و آله وسلم قال إذا رأيتم معاوية على المنبر فاقتلوه فقال كذب عمرو بن عبيد" ترجمہ: سلیمان بن حرب نے بیان فرمایا، وہ فرماتے ہیں: مجھے حماد بن زید نے بیان فرمایا، وہ فرماتے ہیں ایک شخص نے حضرت ایوب رحمۃ اللہ علیہ سے بیان کیا کہ عمرو بن عبید نے امام حسن رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جب تم معاویہ کو منبر پر دیکھو، تو اس کو قتل کر دو، **تو حضرت ایوب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: عمرو بن عبید نے جھوٹ بولا**۔ (العلل و معرفۃ الرجال لاحمد، جلد 1، صفحہ 406، مطبوعہ دار الخانی)

اس روایت کو "الاباطیل والمناکیر" میں امام ابو عبد اللہ ہمدانی جوزقانی رحمۃ اللہ علیہ ذکر کر کے لکھتے ہیں: "وليس هذا إلا من فعل المبتدعة الوضاعين، خذلهم الله في الدارين من اعتقد هذا و أمثاله أو خطر بباله أن

هذا مما جرى على لسان رسول الله صلى الله علیه و آله و سلم فهو زندیق، خارج من الدین، وعمرو بن عبید، الذی روی هذا الحدیث، قد رمي بالکذب" ترجمہ: یہ صرف بدعتی اور جھوٹ گھڑنے والوں کا کام ہے، اللہ تعالیٰ دارین میں اُن کو رسوا کرے، جو اس کا یا اس کی مثل کا اعتقاد رکھے یا اپنے دل میں اس کا خیال لائے کہ یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زبان پر جاری ہوئی، تو وہ زندیق ہے، دین سے خارج ہے، **اور عمرو بن عبید جس نے یہ حدیث روایت کی، اس پر کذب کی تہمت ہے۔** (الاباطیل والمناکیر والصحاح والمشاہیر، کتاب الفضائل، باب فی خلافۃ معاویہ، جلد 1، صفحہ 351، دار الصمیعی ریاض)

مجالد بن سعید والی روایت: تاریخ الاسلام للذہبی، البدایہ والنہایہ، اللآلی المصنوعہ فی الاحادیث الموضوعہ، سمط النجوم العالی فی انباء الاوائل میں ہے، واللفظ للاول: "حدثنا محمد بن بشر، قال: حدثنا مجالد، عن أبي الوداك، عن أبي سعيد، قال: قال رسول الله صلى الله علیه و آله و سلم: إذا رأيتم معاوية على منبري فاقتلوه "مجالد ضعيف" ترجمہ: ہمیں محمد بن بشر نے بیان کیا، وہ فرماتے ہیں: ہمیں مجالد نے بیان کیا ابو الوداک سے کہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جب تم معاویہ کو میرے منبر پر دیکھو، تو اس کو قتل کر دو، **مجالد ضعیف ہے۔** (تاریخ الاسلام للذہبی، جلد 2، صفحہ 544، مطبوعہ دار الغرب الاسلامی)

البدایہ والنہایہ میں ہے: "هذا الحديث كذب بلا شک" ترجمہ: یہ حدیث بلاشک جھوٹ ہے۔ (البدایہ والنہایہ، ترجمۃ معاویہ، جلد 7، صفحہ 141، مطبوعہ دار احیاء التراث عربی)

حکم بن ظہیر فرازی کوفی والی روایت: تذکرۃ الحفاظ لابن قیسرانی، معرفۃ التذکرہ، ذخیرۃ الحفاظ، اللآلی المصنوعہ فی الاحادیث الموضوعہ میں ہے، واللفظ للاول: "إذا رأيتم معاوية على منبري فاقتلوه رواه الحكم بن ظهير الفزاري الكوفي، عن عاصم، عن زر بن حبيش، عن عبد الله بن مسعود والحكم هذا يضع الحديث" ترجمہ: جب تم معاویہ کو میرے منبر پر دیکھو، تو اسے قتل کر دو، اس روایت کو حکم بن ظہیر فرازی کوفی نے روایت کیا عاصم سے، زر بن حبیش سے اور عبد اللہ بن مسعود سے، **اور حکم نے یہ حدیث گھڑی ہے۔** (تذکرۃ الحفاظ لابن قیسرانی، باب اذا علی الترغیب، صفحہ 34، مطبوعہ دار الصمیعی ریاض)

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اس روایت کو ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں: یہ موضوع ہے، جیسا کہ اللآلی المصنوعہ فی الاحادیث الموضوعہ میں ہے: "اذا رايتم معاوية على المنبر فاقتلوه موضوع" ترجمہ: جب تم معاویہ کو منبر پر دیکھو، تو اسے قتل کر دو، **یہ روایت موضوع ہے۔** (اللآلی المصنوعہ فی الاحادیث الموضوعہ، کتاب المناقب، جلد 1، صفحہ 388، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

اس روایت کی ساری سندوں میں محدثین کا کلام ہے، جیسا کہ "تاریخ مدینہ دمشق" میں علامہ ابو القاسم ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”وھذہ الاسانید کلھا فیھا مقال“ ترجمہ: ان تمام اسانید میں کلام ہے۔ (تاریخ مدینہ دمشق، جلد 59، صفحہ 157، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

عمرو بن عبید کے متعلق محدثین کے تاثرات:

المجروحین لابن حبان میں ہے: ”حدثنا حماد بن سلمہ قال: قال لی حمید لا تاخذن عن ھذا شیئا فانہ یکذب علی الحسن یعنی عمرو بن عبید“ ترجمہ: ہمیں حماد بن سلمہ نے بیان فرمایا، وہ فرماتے ہیں: مجھے امام حمید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: تم ہر گز اس سے کچھ روایت مت لو، کیونکہ وہ امام حسن پر جھوٹ باندھتا ہے، یہاں مراد عمرو بن عبید ہے۔ (المجروحین لابن حبان، باب العین، جلد 11، صفحہ 36، دار الصمیعی)

الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم میں ہے: ”بکر بن حمران قال کنا عند ابن عون فسألہ انسان عن مسألۃ فقال ما ادری فقال الرجل عمرو بن عبید یقول عن الحسن کذا و کذا، فقال ما لنا و لعمرو بن عبید عمرو بن عبید یکذب علی الحسن“ ترجمہ: بکر بن حمران رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم ابن عون رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بیٹھے تھے، تو ایک شخص نے ان سے ایک مسئلہ کے متعلق سوال کیا۔ آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا، تو ایک شخص نے کہا عمرو بن عبید نے امام حسن رحمۃ اللہ علیہ سے اس اس طرح بیان کیا، تو انہوں نے فرمایا: ہمیں عمرو بن عبید سے کیا کام، وہ تو امام حسن رحمۃ اللہ علیہ پر جھوٹ باندھتا ہے۔ (الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم، جلد 6، صفحہ 246، دار احیاء التراث عربی)

لسان المیزان میں ہے: ”عمرو بن عبید المعتزلی الضال“ ترجمہ: عمرو بن عبید معتزلی اور گمراہ تھا۔ (لسان المیزان لابن حجر، باب حرف العین المھملہ، جلد 9، صفحہ 385، مطبوعہ دار البشائر الاسلامیہ)

الضعفاء الکبیر للعقیلی میں ہے: ”سعید بن عامر، وذکر عندہ عمرو بن عبید فی شیء قالہ، فقال: کذب، و کان من الکاذبین الآثمین“ ترجمہ: سعید بن عامر رحمۃ اللہ علیہ کے پاس عمرو بن عبید کا ذکر ہوا کہ اس نے یہ بات کی ہے، تو آپ نے فرمایا: اس نے جھوٹ بولا ہے، وہ تو جھوٹا گنہگار ہے۔ (الضعفاء الکبیر للعقیلی، باب العین، جلد 3، صفحہ 278، مطبوعہ دار المکتبۃ المدینہ)

الاباطیل والمناکیر والصحاح والمشاھیر میں ہے: ”وقال نعیم بن حماد: سمعت ابن عیینۃ مرارا، یقول: حدثني عمرو بن عبید و کان کذابا، وقال العباس الدوري: سمعت یحیی بن معین، یقول: عمرو بن عبید لیس بشيء، وقال عبد الرحمن بن أبي حاتم الرازي: سألت أبي عن عمرو بن عبید؟ فقال: کان

متروک الحدیث" ترجمہ: نعیم بن حماد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ کو کئی بار یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے عمرو بن عبید نے حدیث بیان کی حالانکہ وہ کذاب ہے اور عباس دوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے یحیی بن معین رحمۃ اللہ علیہ کو فرماتے ہوئے سنا: عمرو بن عبید کوئی شے نہیں اور عبد الرحمن ابن ابی حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد صاحب سے عمرو ابن عبید کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: وہ متروک الحدیث تھا۔ (الاباطیل والمناکیر والصحاح والمشاھیر، باب فی خلافۃ معاویہ، جلد 1، صفحہ 352، دار الصمیعی ریاض)

مجالد بن سعید کے بارے تاثرات:

لسان المیزان میں ہے: "مجالد۔۔۔قال احمد بن حنبل لیس بشئی یرفع احادیث موقوفۃ وھذا الکلام لاحمد نقل عنہ فی المجالد بن سعید" ترجمہ: مجالد۔۔۔امام احمد ابن حنبل رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ قابل اعتبار شخص نہیں، یہ احادیث موقوفہ کو مرفوع روایت کرتا ہے یہ جو امام احمد نے کلام کیا ہے یہ مجالد بن سعید کے متعلق ہیں۔ (لسان المیزان لابن حجر، جلد 6، صفحہ 464، دار البشائر الاسلامیہ)

الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم میں ہے: "مجالد بن سعید ھمدانی کوفی۔۔۔عبد الرحمن بن مھدی یقول: حدیث مجالد عند الاحداث یحیی بن سعید وابی سامۃ لیس بشئی۔۔۔عن یحییٰ بن معین انہ قال مجالد لا یحتج بحدیثہ" ترجمہ: مجالد بن سعید ہمدانی کوفی۔۔۔عبد الرحمن ابن مہدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ مجالد کی حدیث یحیی بن سعید اور ابو اسامہ کے نزدیک قابل اعتبار نہیں۔۔۔یحی بن معین رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ مجالد کی احادیث سے دلیل نہیں پکڑی جاسکتی۔ (الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم، جلد 8، صفحہ 361، مطبوعہ دار احیاء التراث عربی)

الاباطیل والمناکیر میں ہے: "عن یحیی بن معین، أنہ قال: مجالد لا یحتج بحدیثہ، وقال مرۃ أخری: مجالد کذاب، وقال محمد بن إسماعیل البخاري: مجالد کذاب" ترجمہ: یحی بن معین رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ مجالد کی حدیث سے دلیل نہیں پکڑی جائے گی اور دوسری بار فرمایا کہ مجالد کذاب ہے۔ امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجالد کذاب ہے۔ (الاباطیل والمناکیر والصحاح والمشاھیر، کتاب الفضائل، باب فی خلافۃ معاویہ، جلد 1، صفحہ 354، دار الصمیعی ریاض)

حکم بن ظہیر فرازی کوفی کے بارے تاثرات:

الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم میں ہے: "یحییٰ بن معین یقول: الحکم بن ظھیر لیس حدیثہ بشئی۔۔۔

ابن ابی شیبه لا یرضی الحکم بن ظھیر ولم یدخله فی تصنیفه۔۔۔حدثنا عبد الرحمٰن سمعت ابی یقول: الحکم بن ظھیر متروک الحدیث لا یکتب حدیثة" ترجمہ: یحیی بن معین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حکم بن ظہیر کی حدیث قابل اعتبار نہیں۔۔۔ امام ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ حکم بن ظہیر کو پسند نہیں کرتے تھے، اس لیے انہوں نے اس کی روایت کو اپنی تصنیف میں داخل نہیں کیا۔۔۔ عبد الرحمن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد صاحب کو فرماتے ہوئے سنا کہ حکم بن ظہیر متروک الحدیث ہے، اس کی حدیث نہیں لکھی جائے گی۔(الجرح و التعدیل لابن ابی حاتم، باب الحاء، جلد 3، صفحہ 119، مطبوعہ دار احیاء التراث عربی)

الضعفاء والمترکون للنسائی میں ہے:"الحکم بن ظھیر متروک الحدیث کوفی" ترجمہ: حکم بن ظہیر متروک الحدیث ہے کوفی ہے۔(الضعفاء والمترکون للنسائی، باب الحاء، صفحہ 30، مطبوعہ دار الوعی)

تہذیب التہذیب میں ہے:"قال ابن ابی خیثمة عنه لیس حدیثه بشئی۔۔۔قال ابوزرعة واھی الحدیث متروک الحدیث۔۔۔قال ابوحاتم متروک الحدیث لا یکتب حدیثه۔۔۔قال البخاری متروک الحدیث۔۔۔وفی الکامل لابن عدی قال: یحییٰ: کذاب وقال ابن حبان کان یشتم الصحابه ویروی عن الثقات الاشیاء الموضوعات وھو الذی رویٰ عن عاصم۔۔اذا رایتم معاویه" ترجمہ: امام ابن ابی خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حکم بن ظہیر کی حدیث قابل اعتبار نہیں۔۔۔ امام ابوزرعہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حکم بن ظہیر واہی الحدیث، متروک الحدیث ہے۔۔۔ امام ابو حاتم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ متروک الحدیث ہے، اس کی حدیث نہیں لکھی جا سکتی۔۔۔ امام بخاری فرماتے ہیں کہ یہ متروک الحدیث ہے اور کامل ابن عدی میں ہے کہ امام یحیی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حکم بن ظہیر کذاب ہے، امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ یہ صحابہ کو گالیاں دیتا تھا، ثقہ راویوں سے من گھڑت روایتیں نقل کرتا تھا اور یہ وہ روایت ہے جس کو حکم بن ظہیر نے عاصم کے حوالے سے روایت کیا کہ جب تم معاویہ کو منبر پر دیکھو، تو اسے قتل کر دو۔(تھذیب التھذیب، باب الحاء، جلد 2، صفحہ 428، مطبوعہ دائرۃ المعارف ھند)

معرفۃ التذکرۃ لابن قیسرانی میں ہے:"إذا رأیتم معاویة علی منبري فاقتلوه: فیه الحکم بن ظھیر الفزاري وھو یضع" ترجمہ: جب تم معاویہ کو منبر پر دیکھو، تو اسے قتل کر دو، اس میں حکم بن ظہیر فزاری ہے، جو کہ حدیثیں گھڑتا تھا۔(معرفۃ التذکرۃ لابن قیسرانی، حرف الالف، صفحہ 92، مطبوعہ مؤسسۃ الکتب الثقافیہ بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net